تعلیم الدین

مکمل و مُدلل

علم دین کے تمام اجزاء، عقائد، اعمال، عبادات، معاملات، سیاست و معاشرت، آداب، تہذیب و اخلاق کی مستند کتاب مع حالات و شجرہ مشائخ چشت

از: حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ

دَارُالاشاعت اُردو بازار کراچی فون ۲۶۳۱۸۶۱

فہرستِ مضامین تعلیم الدین

مقدمۂ مصنف رح — ۴

عقائد و تصدیقات

شرک کی اقسام — ۲۷
اشراک فی العلم — ۲۹
اشراک فی التصرف — ″
اشراک فی العبادۃ — ″
اشراک فی العادۃ — ″
بدعات قبور — ۳۰
بدعات رسوم — ۳۱
بعض کبائر — ۳۲
ایمان کے شعبے — ۳۴
معاصی کے دنیوی نقصانات — ۳۶
طاعات کے دنیوی منافع — ۳۷

اعمال و عبادات — ۳۸

نماز کے احکام — ۴۱
کتاب الجنائز — ۴۷
زکوٰۃ و صدقات — ۴۷
کتاب الصوم — ۴۹
تلاوت قرآن کے احکام — ۴۹
ذکر دعا و استغفار — ۵۰
حج و زیارت — ۵۲
قسم اور نذر — ۵۳

معاملات و سیاسیات

نکاح — ۶۸
معاملہ سیاست — ۷۵
حکومت و انتظام مملکت — ۷۹
سفر کے آداب — ۸۱
آداب معاشرت — ۸۴
لباس و زینت — ۸۷
علاج و دوا — ۹۱
تعبیر خواب — ۹۲
سلام — ۹۲
استیذان — ۹۳
مصافحہ و معانقہ و قیام — ۹۳
بیٹھنا، لیٹنا، چلنا — ۹۴
آداب مجلس — ۹۶
آداب متفرقہ — ۹۷
حفاظت زبان — ۹۹
حقوق و خدمت خلق — ۱۰۳

تصوف و اخلاق

بیعت — ۱۱۰
ریاضت و مجاہدہ — ۱۱۲
ذکر و اشغال — ۱۱۲
اخلاق ذمیمہ — ۱۲۲
مسائل فرعیہ — ۱۲۹
حجاب و وقوف سالک میں — ۱۴۲
اصلاح اغلاط — ۱۴۳
عورتوں اور مردوں کی مخالطت — ۱۴۷
موانع طریق — ۱۵۹
بزرگوں کے تجربے و وصیتیں — ۱۶۳
شجرہ بزرگان چشت — ۱۶۷
مختصر حالات و سوانح اولیاء اللہ — ۱۷۳
خاتمہ کتاب — ۱۸۸

شجرۂ پیران چشت اہل بہشت

حمد ہے سب تیری ذات کبریا کیواسطے اور درود و نعت ختم الانبیا کیواسطے
اور سب اصحاب و آل مصطفٰے کیواسطے

در بدر پھرتی ہے خلقت التجا کیواسطے آسرا تیرا ہے پر مجھ بے نوا کیواسطے
رحم کر مجھ پر الٰہی اولیا کیواسطے

پاک کر ظلمات عصیاں سے الٰہی دل مرا کر منور نور عرفان سے الٰہی دل مرا
حضرت نور محمد پر ضیا کیواسطے

پاک کر ظلمات عصیاں سے الٰہی دل مرا کر منور نور عرفاں سے الٰہی دل مرا
حضرت نور محمد پر ضیا کیواسطے

ایسے مرنے پر کروں قربان یارب لاکھ عید اپنی تیغ عشق سے کر لے اگر مجھکو شہید
حاجی عبدالرحیم اہل غزا کیواسطے

کر وہ پیدا درد و غم میرے دل افگار میں بار پاؤں جس سے اے باری تری دربار میں
شیخ عبدالباری شر بے ریا کیواسطے

شرک و عصیان و ضلالت سے بچا کر اے کریم کر ہدایت مجھکو تو راہِ صراط مستقیم
شاہ عبدالہادی پیر ھدا کیواسطے

دین و دنیا کی طلب عزت نہ سرداری مجھے اپنے کوچے کی عطا کر ذلت و خواری مجھے
شاہ عزیزالدین عزیز دوسرا کیواسطے

دے مجھے عشق محمد اور محمدیوں میں گن ہو محمدؐ ہی محمدؐ ورد میرا رات دن

شہ محمد اور محمدی اتقیا کیواسطے

حب حق حب الٰہی حب مولا حب رب   الغرض کردے مجھے محو محبت سب کا سب

شہ محب اللہ شیخ باسخا کیواسطے

گرچہ میں غرق شقاوت ہوں سعادت سے بعید   پر توقع ہے کرے مجھسے شقی کو تو سعید

بوسعید اسعد اہل ورا کیواسطے

قال ابتر حال ابتر سب مرے ابتر ہیں کام   لطف سے اپنے مرے کر ملک و دین کا انتظام

شہ نظام الدین بلخی مقتدا کیواسطے

ہے یہی بس دین میرا اور یہی سب ملک و مال   یعنی اپنے عشق میں کر مجھکو با جاہ و جلال

شہ جلال الدین جلیل اصفیا کیواسطے

حب دنیا دی سے کرکے پاک مجھکو اے حبیب   اپنے باغ قدس کی کر سیر تو میری نصیب

عبد قدوس شہ قدس و صفا کیواسطے

کر معطر روح کو بوئے محمد سے مرے   اور منور چشم کر روئے محمد سے مری

اے خدا شیخ محمد رہنما کیواسطے

کر عطا راہ شریعت روئے احمد سے مجھے   اور دکھا نور حقیقت خوئے احمد سے مجھے

شیخ عارف صاحب لطف و عطا کیواسطے

کھولدے راہ طریقت قلب پر یا حق مرے   کر تجلی حقیقت قلب پر یا حق مرے

احمد عبد الحق شہ ملک بقا کیواسطے

دین و دنیا کا نہیں درکار کچھ جاہ و جلال   ایک ذرہ درد کا یا حق مرے دلمیں تو ڈال

شہ جلال الدین کبیر الاولیا کیواسطے،

ہے مکدر ظلمتِ عصیاں سے میرا شمس دین   کر منور نورِ عرفان کے میرا شمس دین
شیخ شمس الدین ترک شمس الضحٰی کیواسطے

اے مرے اللہ رکھ ہر وقت ہر لیل و نہار   عشق میں اپنے مجھے بے صبر و بیتاب و قرار
شیخ علاؤ الدین صابر با رضا کیواسطے

دے ملاحت مجھکو رب نمکینیٔ ایمان سے   اور حلاوت بخش گنج شکر عرفان سے
شہ فرید الدین شکر گنج بقا کیواسطے

عشق کی رہ میں ہوئے جوں اولیا اکثر شہید   خنجر تسلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید
خواجہ قطب الدین مقتول دلا کیواسطے

ہے ترے ہی نفس و شیطان درپئے ایمان و دین   جلد ہو آ کر مرا یا رب مددگار و معین
شہ معین الدین حبیب کبریا کیواسطے

یا الٰہی بخش ایسا بے خودی کا مجھکو جام   جس سے جائے پردہ شرم و حیا و ننگ و نام
خواجہ عثمان باشرم و حیا کیواسطے

دور کر مجھ سے غم موت و حیات مستعار   زندہ کر ذکر شریعت حق سے اے پروردگار
شہ شریف زندنی با اتقیا کیواسطے

آتش شوق اسقدر دل میں مرے بھڑکے و دود   ہر بن موئی مرے نکلے تری الفت کا دود
خواجہ مودود چشتی پارسا کیواسطے

رحم کر مجھ پر تو اب چاہ ضلالت سے نکال   بخش عشق و معرفت کا مجھکو یا رب ملک و مال
شاہ یوسف شہ شاہ و گدا کیواسطے

مست اور بیخود بنا بوئے محمدؐ سے مجھے   محترم کر خواری کوئے محمدؐ سے مجھے

بو محمد محترم شاہ دلا کیواسطے

صدقے احمد کے یہی امید تیری ذات سے   کہ بدل کر دے عصیاں کو حسنات سے

احمد ابدال چشتی باصفا کیواسطے

حد سے گزرا رنج وفرقت اب تو اے پروردگار   کر مری شام خزاں کو وصل سے روز بہار

شیخ ابواسحاق شامی خوش ادا کیواسطے

شادی وغم سے دوعالم کی مجھے آزاد کر   اپنے درد وغم سے یارب دلکو میرے شاد کر

خواجہ ممشاد علوی بوالعلا کیواسطے

ہے مرے تو پاس ہر دم ایک میں اندھا ہوں   بخش وہ نور بصیرت جس سے تو آئے نظر

بوہبیرہ شاہ بصری پیشوا کیواسطے

عیش وعشرت کی دوعالم سے نہیں طلب مجھے   چشم گریاں سینہ بریاں کر عطا یارب مجھے

شیخ حذیفہ مرعشی شاہ صفا کیواسطے

نے طلب شاہی کی نے خواہش گدائی کی مجھے   بخش اپنے در تلک طاقت رسائی کی مجھے

شیخ ابراہیم ادہم بادشاہ کیواسطے

راہزن میرے ہیں دو قزاق باگز گراں   تو پہنچ فریاد کو میری کہیں اے مستعان

شہ فضیل ابن عیاض اہل دعا کیواسطے

کر مرے دل سے تو اے واحد دوئی کا حرف دور   دلمیں اور آنکھوں میں بھر دے سر بسر وحدت کا نور

خواجہ عبدالواحد بن زید شاہ کیواسطے

کر عنایت مجھکو توفیق حسن اے ذوالمنن   تاکہ ہوں سب کام میرے تیری رحمت سے حسن

شیخ حسن بصری امام اولیا کیواسطے

دور کر دے حجاب جہل و غفلت میرے رب کھولدے دل میں در علم حقیقت میرے رب
ہادی عالم علی مشکل کشا کیواسطے

کچھ نہیں مطلب دو عالم کے گل و گلزار سے کر مشرف مجھکو دیدار پر انوار سے،
سرور عالم محمد مصطفےٰ کیواسطے!

آپڑا در پر ترے میں ہر طرف سے ہوکر ملول کر تو ان ناموں کی برکت سے دعا میری قبول
یاالٰہی اپنی ذاتِ کبریا کیواسطے!

ان بزرگوں کے تئیں یارب غرض ہر بہر ہیں کر شفاعت کا وسیلہ اپنے تو دربار میں
مجھ ذلیل و خوار و مسکین و گدا کیواسطے

اس دوئی نے کر دیا ہے دور وحدت سے مجھے کر دوئی کو دور کر پر نور وحدت سے مجھے
تا ہوں سب میرے عمل خالص رضا کیواسطے

کر دیا اس عقل نے بے عقل دیوانہ مجھے کر ذرا اس ہوش سے بیہوش و مستانہ مجھے
یارب اپنے عاشقان باوفا کیواسطے

کشمکش سے ناامیدی کی ہواہوں میں تباہ دیکھ مت میرے عمل کر لطف پر اپنی نگاہ
یارب اپنے رحم و احسان و عطا کیواسطے

چرخ عصیاں سر پہ ہے زیر قدم بحر الم! چار سو ہے فوج غم کر جلدی اب بہر کرم
کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کیواسطے

گرچہ میں بدکار و نالائق ہوں اے شاہ جہاں پر ترے در کو بتا اب چھوڑ کر جاؤں کہاں
کون ہے تیرے سوا مجھ بے نوا کیواسطے

ہے عبادت کا سہارا عابدوں کیواسطے اور تکیہ زہد کا ہے زاہدوں کیواسطے،

ہے عصائے آہ مجھ بیدست و پاکیواسطے

نے فقیری چاہتا ہوں نے امیری کی طلب نے عبادت نے زہد نے خواہش علم وادب
دردِ دل پر چاہیئے مجھکو خدا کیواسطے

عقل و ہوش و فکر اور نعمائے دنیا بے شمار کی عطا تو نے مجھے پر اب تو اے پروردگار
بخش وہ نعمت جو کام آوے سدا کیواسطے

گرچہ عالم میں الٰہی سعی میں بسیار کی پر نہ کچھ تحفہ ملا لائق ترے دربار کی
جان و دل لایا ولے تجھ پر فدا کیواسطے

گرچہ یہ ہدیہ نہ میرا قابل منظور ہے پر جو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دور ہے
کشتگان تیغ تسلیم و رضا کیواسطے

حد سے ابتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا کر مری امداد اللہ وقت ہے امداد کا
اپنے لطف و رحمت بے انتہا کیواسطے

جس[a] نے یہ شجرہ دیا ہے جس نے یہ شجرہ لیا جس نے یہ شجرہ لکھایا جس نے یہ شجرہ پڑھا
بخش دیجے سب کو ان اہل صفا کیواسطے

[a] یہ مثلث مؤلف نے بڑھا دیا ہے ۱۲